ان شروط و معیار پر پورا اترنے والے مثالی طالب علم کو سرٹیفکیٹ اور نقد مبلغ 5000 روپے انعام دیے جائیں گے۔

''مؤمن طالب علم کے شب وروز'' کے عنوان سے طالب علم کے لیے درج ذیل نظام الأوقات دیا گیا ہے: نماز فجر کی تیاری، تلاوت واذکار، ورزش، اسباق کی دہرائی، ناشتہ، وضوء ونماز اشراق، جنرل اسمبلی، اوقاتِ تدریس، نماز ظہر وظہرانہ، قیلولہ، نماز عصر، مطالعہ، مختلف کھیل وتفریح، نماز مغرب وعشاء وعشائیہ، ہوم ورک، مطالعہ، نیند کی تیاری اور نماز تہجد۔

''نشاطات اور سرگرمیوں کی کچھ جھلکیاں'' یہ ہیں: ہفتواری جلسے، مقابلہ حسن قرأت وتقاریر، معلومات عامہ کا مقابلہ، کلاسز اور ہاسٹل کی صفائی کا مقابلہ، جمعیۃ الخط العربی کے نام سے چارٹ تیار کرنا، وال میگزین، مقابلہ تجوید وحفظ القرآن، مقابلہ حفظ متون، مساجد میں محفل قرأت کا انعقاد اور وعظ ونصائح، صفائی کا مقابلہ، بزم ادب اور کھیل کے مقابلے جن میں فٹ بال، کرکٹ، کبڈی، رسہ کشی اور والی بال وغیرہ شامل ہیں۔

ان سرگرمیوں میں نمایاں پوزیشن لینے والوں کے لیے گرانقدر انعامات رکھے گئے ہیں۔

تربیتی امور اور نصابی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے 29 اساتذہ پر اضافی ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں۔

سابقہ سالوں کے اعمال کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ کئی ذمہ داریوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔

ان اقدامات سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ اگر انتظامیہ خلوص دل سے ان جملہ امور کی نگرانی وقتاً فوقتاً کرتا رہے، تمام مسئولین اپنی حیثیت اور کام کی حساسیت ونزاکت کو سمجھ لیں، پروگرام چلانے والوں اور ان میں حصہ لینے والے محنتی طلباء کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی تو مدارس ایک بار پھر اپنی عظمتِ رفتہ کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خزانے میں کوئی کمی نہیں، مگر شرط یہ ہے: ﴿إن تنصروا الله ينصركم﴾ بصورت دیگر خوبصورت فیصلے اور کاغذ کی تحریریں کچھ نہیں کرسکتیں۔

❁❁ ❁❁